نصاب اسلامی

عقائد و فقہی مسائل



مرتب

معلمات جامعۃ المصطفیٰ

شعبہ نشر و اشاعت
تحریک اتحادِ اہلسنّت (پاکستان)

گروپ 1

اسلامی معلومات

﴿اللہ تعالیٰ﴾

سوال: ہم سب کو کس نے پیدا کیا؟

جواب: ہم سب کو اللہ تعالیٰ نے پیدا کیا۔

سوال: ہم سب کس کی عبادت کرتے ہیں؟

جواب: ہم سب اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتے ہیں۔

سوال: کیا اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک ہے؟

جواب: جی نہیں اللہ تعالیٰ کا کوئی شریک نہیں۔

سوال: اللہ تعالیٰ کے مشہور صفاتی نام کتنے ہیں؟

جواب: اللہ تعالیٰ کے مشہور صفاتی ناموں کی تعداد 99 ہے۔

سوال: توحید کے کیا معنی ہیں؟

جواب: توحید کے معنی ہیں اللہ تعالیٰ کو سچے دل سے ایک ماننا۔

سوال: اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق کس دن فرمائی؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے کائنات کی تخلیق عاشورہ کے دن فرمائی۔

سوال: اللہ تعالیٰ کب سے ہے اور کب تک رہے گا؟

جواب: اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا۔

سوال: فرشتے کون ہیں؟

جواب: فرشتے اللہ کی نوری مخلوق ہے جو کبھی گناہ نہیں کرتے۔

﴿ہمارے پیارے نبی ﷺ﴾

سوال ۱: آپ ﷺ کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا نام حضرت محمد ﷺ ہے۔

سوال ۲: آپ ﷺ دنیا میں کب تشریف لائے؟

جواب: آپ ﷺ 12 ربیع الاول پیر کے دن صبح صادق کے وقت دنیا میں تشریف لائے۔

سوال ۳: آپ ﷺ کے والد کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے والد کا نام حضرت عبداللہ ہے۔

سوال ۴: آپ ﷺ کی والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ کا نام حضرت بی بی آمنہ ہے۔

سوال ۵: آپ ﷺ کے دادا کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے دادا کا نام حضرت عبدالمطلب ہے۔

سوال ۶: آپ ﷺ کی دادی کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی دادی کا نام حضرت فاطمہ ہے۔

سوال ۷: آپ ﷺ کے نانا کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کے نانا کا نام حضرت وہب بن مناف ہے۔

سوال ۸: آپ ﷺ کی نانی کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کی نانی کا نام حضرت برّہ ہے۔

سوال ۹: آپ ﷺ کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: آپ ﷺ مکہ مکرمہ میں پیدا ہوئے۔

سوال۱۰: آپ ﷺ کی کتنی صاحبزادیاں ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کی چار صاحبزادیاں ہیں۔

(۱) حضرت زینب (۲) حضرت ام کلثوم

(۳) حضرت فاطمہ (۴) حضرت رقیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہن

سوال۱۱: آپ ﷺ کے کتنے صاحبزادے ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کے تین صاحبزادے ہیں۔

(۱) حضرت ابراہیم (۲) حضرت قاسم

(۳) حضرت عبداللہ (ان کا لقب طیب وطاہر ہے)

سوال۱۲: آپ ﷺ کے کتنے چچا ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کے چار چچا ہیں۔دو ایمان لائے اور دو ایمان نہیں لائے۔

جو ایمان لائے ان کے نام یہ ہیں: (۱) حضرت عباس (۲) حضرت حمزہ

جو ایمان نہیں لائے ان کے نام یہ ہیں: (۱) ابوجہل (۲) ابوطالب

سوال۱۳: آپ ﷺ کی کتنی زوجہ ہیں؟

جواب: آپ ﷺ کی گیارہ ازواجِ مطہرات رضی اللہ تعالیٰ عنہن ہیں۔

(۱) حضرت خدیجہ (۲) حضرت عائشہ (۳) حضرت حفصہ

(۴) حضرت زینب بنت جحش (۵) حضرت ام حبیبہ

(۶) حضرت زینب بنت خذیمہ (۷) حضرت جویریہ (۸) حضرت سودہ

(۹) حضرت صفیہ (۱۰) حضرت ام سلمہ (۱۱) حضرت میمونہ

﴿دیگر اسلامی معلومات﴾

سوال۱۴: خلفائے راشدین کتنے ہیں؟

جواب: خلفائے راشدین چار ہیں۔

(۱)حضرت ابوبکر صدیق (۲)حضرت عمر فاروق

(۳)حضرت عثمان غنی (۴) حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم

سوال۱۵: ارکان اسلام کتنے ہیں؟

جواب: ارکان اسلام پانچ ہیں۔

(۱) کلمہ طیبہ (۲) نماز (۳) روزہ (۴) زکوٰۃ (۵) حج

سوال۱۶: آسمانی کتابیں کتنی ہیں؟

جواب: آسمانی کتابیں چار ہیں:(۱)توریت (۲)زبور

(۳)انجیل (۴)قرآن مجید

سوال۱۷: چار مشہور فرشتوں کے نام بتائیں؟

جواب: چار مشہور فرشتوں کے نام یہ ہیں۔

(۱) حضرت جبرائیل علیہ السلام (۲) حضرت میکائیل علیہ السلام

(۳) حضرت عزرائیل علیہ السلام (۴) حضرت اسرافیل علیہ السلام

گروپ 2

خلیفہ اول حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالٰی عنہ

سوال: حضرت ابوبکر کا نام، کنیت، اور لقب کیا ہے؟

جواب: آپ کا نام عبداللہ کنیت ابوبکر اور لقب صدیق اور عتیق ہے۔

سوال: حضرت ابوبکر کے والد اور والدہ کا نام بتائیں؟

جواب: آپ کے والد کا نام عثمان اور والدہ کا نام سلمٰی ہے۔

سوال: مردوں میں سب سے پہلے کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب: آپ نے صحابہ میں سب سے پہلے اسلام قبول کیا۔

سوال: آپ کی خصوصیت بیان کریں؟

جواب؛ آپ کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ کی چار نسل صحابی ہیں۔

سوال: مسلمانوں کے پہلے خلیفہ کون ہیں؟

جواب: آپ مسلمانوں کے پہلے خلیفہ ہیں آپ کی خلافت ۲ سال ۲ مہینے تھی۔

سوال: آپ کی وفات کب ہوئی؟

جواب: آپ نے ۲۲ جمادی الثانی ۱۳ھ کو وفات پائی۔

خلیفہ دوم حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالٰی عنہ

سوال: حضرت عمر فاروق کا نام، کنیت اور لقب تحریر کریں؟

جواب: حضرت عمر کا نام عمر، کنیت ابوحفص اور لقب فاروق اعظم ہے۔

سوال: آپ کے والد اور والدہ کا نام کیا ہے؟

جواب: آپ کے والد کا نام خطاب اور والدہ کا نام عتمہ ہے۔

سوال: آپ کے ایمان سے اسلام کو تقویت کیسے ملی؟

جواب: آپ کے قبول اسلام کے بعد مسلمانوں نے اعلانیہ خانہ کعبہ میں با جماعت نماز ادا کی اور اسلام کو غلبہ عطا ہوا اسی دن سے آپ کا لقب فاروق پڑا۔
آپ کے ایمان لانے کے قبل لوگ اسلام ظاہر نہیں کرتے تھے مگر آپ کے ایمان لانے کے بعد لوگوں کو کھلم کھلا اسلام کے طرف بلایا جانے لگا۔

سوال: حضرت عمر کے بارے میں حضور اکرم ﷺ کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو وہ عمر ہوتا۔

سوال: آپ نے کب وفات پائی؟

جواب: آپ نے یکم محرم الحرام ۲۳ ہجری میں وفات پائی اور حضور ﷺ کے پہلو میں دفن کیے گئے۔
آپ نے دس برس چھ ماہ چار دن امور خلافت کو انجام دیا۔

سوال: آپ کا حضور سے کیا رشتہ ہے؟

جواب: آپ حضور اکرم کے سسر تھے۔ یعنی آپ کی بیٹی حضرت حفصہ حضور ﷺ کی زوجہ محترمہ ہیں۔

خلیفہ سوم حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال: آپ کا نام، کنیت اور لقب کیا ہے۔

جواب: آپ کا نام عثمان، کنیت ابو عمر اور لقب ذو النورین ہے۔

سوال: آپ کے اسلام پر استقامت کے بارے میں تاریخی جملے تحریر کریں؟

جواب: جب آپ کے چچا نے آپ پر ظلم و ستم کرنا شروع کر دیا اور آپ کو اسلام چھوڑنے کا کہا تو آپ نے کہا:

خدائے ذوالجلال کی قسم! مذہب اسلام کو میں کبھی نہیں چھوڑ سکتا اور نہ کبھی اس دولت سے دست بردار ہو سکتا ہوں۔ میرے جسم کے ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالو یہ ہو سکتا ہے لیکن دل سے دین اسلام نکل جائے یہ ہرگز نہیں ہو سکتا۔

سوال: آپ کی حیا کے بارے میں کیا مشہور قول ہے؟

جواب: حضرت عثمان اس قدر حیا والے تھے کہ فرشتے بھی آپ سے حیا فرماتے تھے۔

سوال: حضرت عثمان کی کیا خاص فضیلت ہے؟

جواب: سرکارِ اقدس ﷺ نے بیعت رضوان کے موقع پر اپنے دست مبارک کو حضرت عثمان کا ہاتھ قرار دیا اور ان کی طرف سے خود بیعت فرمائی۔

سوال: آپ کو ذوالنورین کا لقب ملنے کی کیا خاص وجہ ہے؟

جواب: کیونکہ آپ ﷺ کی دو بیٹیاں یکے بعد دیگرے حضرت عثمان کے نکاح میں آئیں یہ فضیلت آپکے ساتھ خاص ہے۔

سوال: حضرت عثمان کا دور خلافت کتنے سال رہا؟

جواب: آپ کا دور خلافت کل بارہ سال رہا۔

سوال: حضرت عثمان غنی شہادت کے وقت کیا کر رہے تھے؟

جواب: آپ شہادت کے وقت قرآن کریم کی تلاوت فرما رہے تھے۔

سوال: آپ کو کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: آپ کو جنت البقیع میں دفن کیا گیا۔

خلیفہ چہارم حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سوال: آپ کا نام، کنیت اور لقب کیا ہے؟

جواب: آپ کا نام علی بن ابی طالب اور کنیت ابوالحسن وابوتراب ہے آپ سرکار اقدس ﷺ کے چچا ابو طالب کے صاحبزادے ہیں یعنی حضور کے چچازاد بھائی ہیں۔ آپ حضور کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کے شوہر اور امام حسن و حسین کے والد ہیں۔

سوال: حضرت علی کے بارے میں حضور کا کیا ارشاد ہے؟

جواب: ''میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ''۔

سوال: آپ نے کب وفات پائی؟

جواب: آپ نے 21 رمضان المبارک ۴۰ ہجری میں وفات پائی۔

شہید اعظم غازی ممتاز قادری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سوال ۱: ممتاز قادری کون تھے؟

جواب: ممتاز قادری پنجاب کے گورنر گستاخِ رسول سلمان تاثیر کے سیکریٹری تھے۔

سوال ۲: غازی صاحب نے کس بناء پر سلمان تاثیر کے قتل کا فیصلہ کیا؟

جواب: جب غازی صاحب کو اس بات کا علم ہوا کہ سلمان تاثیر نے نبی پاک ﷺ کی شان میں گستاخی کی ہے تو وہ ایک عاشق رسول ہونے کی حیثیت سے یہ برداشت نہ کر سکے اور انہوں نے سلمان تاثیر کو مارنے کا فیصلہ کر لیا۔

سوال۳: انہوں نے اس کام کو کیسے انجام دیا؟

جواب: سلمان تاثیر جب ہوٹل سے کھانا کھا کر نکلا تو غازی صاحب نے اسے نبی کریم کی شان میں گستاخی کرنے کی سزا میں 27 گولیاں مار کر جہنم میں پہنچا دیا اور بلا جھجک اپنے آپ کو گرفتاری کے لیے پیش کر دیا اور ساری دنیا کو یہ بتا دیا ''گستاخ نبی کی ایک سزا سرتن سے جدا''

سوال۴: غازی صاحب کتنے سال جیل میں رہے؟

جواب: غازی صاحب کو ہماری یزیدی حکومت نے پانچ سال جیل میں قید رکھا۔

سوال۵: غازی صاحب کے لیے جو تحریک چلائی اس کا نام بتائیں؟

جواب: غازی صاحب کے لیے جو تحریک چلائی گئی اس کا نام ''تحریک رہائی ممتاز قادری'' ہے۔

سوال۶: غازی صاحب کو کتنی بار زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہوا؟

جواب: غازی صاحب کو تقریباً 14 بار زیارت النبی ﷺ کا شرف حاصل ہوا۔

سوال۷: 295-C کے قانون کی وضاحت کریں؟

جواب: 295-C کے قانون میں یہ کہا گیا تھا کہ جو نبی پاک کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر اور واجب القتل ہے۔

سوال۸: گورنر پنجاب نے عاصیہ ملعون کا کس طرح ساتھ دیا۔

جواب: گورنر پنجاب سلمان تاثیر عاصیہ ملعون کے پاس جیل میں گیا۔ اس کے سر پر ہاتھ پھیرا اور اسے یہ یقین دلایا کہ وہ اس کی رہائی کروادے گا اور 295-C کے قانون کو کالا قانون قرار دیا۔ معاذ اللہ اور دائرہ اسلام سے خارج

ہو گیا۔

سوال ۹: عاصیہ ملعون کون تھی؟

جواب: عاصیہ ملعون نے نبی کریم کی شان میں گستاخی کی اور پاکستان کے قانون کے تحت اسے سزائے موت سنادی گئی۔

گروپ 3

اولیاء اللہ

سوال ۱: اولیاء اللہ کسے کہتے ہیں؟

جواب: یہ اللہ کے وہ مقبول بندے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی اطاعت وعبادت کے پابند رہتے ہیں اور گناہوں سے دور رہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے اِنہیں اپنا قرب خاص عطا فرمایا ہے۔

سوال ۲: چند مشہور اولیاء کرام کے نام بتائیں؟

جواب: چند مشہور اولیاء کرام کے نام یہ ہیں۔

(۱) سرکارِ غوثِ اعظم (۲) خواجہ غریب نواز

(۳) داتا گنج بخش (۴) امام احمد رضا خان فاضل بریلوی

سرکارِ غوث اعظم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سوال ۱: سرکار غوث اعظم کا نام، کنیت، لقب بتائیں؟

جواب: سرکار غوث اعظم کا نام عبدالقادر کنیت ابو محمد لقب محی الدین (یعنی دین کو زندہ کرنے والا) ہے۔

سوال ۲: سرکارِ غوثِ اعظم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: سرکار غوثِ اعظم ایران کے شہر جیلان میں پیدا ہوئے۔

سوال ۳: سرکارِ غوثِ اعظم کی کس مہینے میں ولادت ہوئی؟

جواب: سرکار غوثِ اعظم کی ولادت رمضان المبارک میں ہوئی۔

سوال۴: سرکارِ غوثِ اعظم دین کی مزید تعلیم کے لئے کہاں تشریف لے گئے؟

جواب: سرکارِ غوثِ اعظم دین کی مزید تعلیم کے لئے بغداد تشریف لے گئے۔

سوال۵: کن ولی اللہ کو اولیاء کو جماعت میں خصوصی امتیاز حاصل ہے؟

جواب: سرکار غوث اعظم کو اولیاء اللہ کی جماعت میں خصوصی امتیاز حاصل ہے۔

سوال۶: سرکارِ غوثِ اعظم نے حفظ قرآن کتنی عمر میں مکمل کیا؟

جواب: سرکارِ غوثِ اعظم 7 سال کی عمر میں قرآن پاک مکمل حفظ کرلیا۔

سوال۷: سرکارِ غوثِ اعظم کا مزار اقدس کہاں ہے؟

جواب: سرکارِ غوثِ اعظم کا مزار اقدس بغداد میں ہے۔

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سوال۱: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا پورا نام بتائیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا نام پورا نام محمد عبدالمصطفیٰ احمد رضا خان ہے۔

سوال۲: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: بریلی شریف (انڈیا) میں۔

سوال۳: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کے والد محترم کا نام بتائیں؟

جواب: مولانا نقی علی خان۔

سوال۴: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے کس عمر میں مکمل ناظرہ قرآن پڑھ لیا تھا؟

جواب: 4 سال کی عمر میں۔

سوال۵: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کی پڑھائی کے شوق کے بارے میں آپ کیا

جانتے ہیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا چھٹی کے دن بھی مکتب جا کر پڑھنا چاہتے تھے۔

سوال ۶: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے کتنے عرصے میں قرآن پاک حفظ کرلیا؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے ایک ماہ کی مختصر مدت میں قرآن پاک حفظ کرلیا۔

سوال ۷: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے قرآن پاک کا جو ترجمہ کیا اسکا نام بتائیں؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے جو ترجمہ کیا اس کا نام ''کنز الایمان'' ہے۔

سوال ۸: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا نے حضور اکرم ﷺ کی شان میں کونسا مشہور سلام لکھا؟

جواب: امام احمد رضا نے حضور اکرم کی شان میں جو سلام لکھا وہ ''مصطفیٰ جان رحمت پہ لاکھوں سلام'' ہے۔

سوال ۹: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا مزار کہاں ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا مزار بریلی شریف انڈیا میں ہے۔

سوال ۱۰: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا عرس کب منایا جاتا ہے؟

جواب: اعلیٰ حضرت امام احمد رضا کا عرس 25 صفر کو منایا جاتا ہے۔

داتا گنج بخش رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ

سوال ۱: حضرت داتا گنج بخش کا نام بتائیں؟

جواب: حضرت داتا گنج بخش کا نام علی ہے۔

سوال ۲: حضرت داتا گنج بخش کہاں پیدا ہوئے؟

جواب: حضرت داتا گنج بخش افغانستان کے شہر غزنی میں پیدا ہوئے۔

سوال۳: حضرت داتا صاحب کے والد کا کیا نام ہے؟

جواب: حضرت داتا صاحب کے والد کا نام عثمان ہے۔

سوال۴: حضرت داتا صاحب کی وجہ سے لاہور کو کیا کہتے ہیں؟

جواب: حضرت داتا صاحب کی وجہ سے لاہور کو داتا کی نگری کہا جاتا ہے۔

سوال۵: حضرت داتا صاحب کا عرس کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

جواب: حضرت داتا صاحب کا عرس 18 صفر کو منایا جاتا ہے۔

سوال۶: حضرت داتا صاحب کا مزار کہاں ہے؟

جواب: حضرت داتا صاحب کا مزار لاہور میں ہے۔

خواجہ غریب نواز رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سوال۱: خواجہ غریب نواز کا نام، والد کا نام اور لقب بتائیں؟

جواب: خواجہ غریب نواز کا نام سید حسن والد کا نام سیّد غیاث الدین اور لقب محی الدین تھا۔

سوال۲: خواجہ غریب نواز نے کتنے سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کرلیا؟

جواب: خواجہ غریب نواز نے 14 سال کی عمر میں قرآن پاک حفظ کیا۔

سوال۳: ابراہیم قندوری نے خواجہ غریب نواز کو دیکھ کر کیا سوچا؟

جواب: آج یہ بچہ اپنے باغ کو پانی دے رہا ہے لیکن ایک وقت آئے گا کہ وہ دینِ محمدی کے باغ کو پانی دے گا۔

سوال۴: آپ نے ابتدائی تعلیم کہاں سے حاصل کی؟

جواب: آپ نے ابتدائی تعلیم سمرقند سے حاصل کی۔

سوال۵: خواجہ غریب نواز نے ابراہیم قندوری کی کس طرح مہمان نوازی کی؟

جواب: جب ابراہیم قندوری آپ کے باغ میں تشریف لائے تو آپ نے گرم جوشی سے ان کا استقبال کیا، انگور کا گوشہ اور ٹھنڈا پانی پیش کیا اور صاف ستھری چادر بچھائی۔

سوال۶: آپ کے پیر و مرشد کون ہیں؟

جواب: آپ سیّد عثمان ہارونی کے مرید تھے۔

سوال۷: آپ کا عرس کب منایا جاتا ہے؟

جواب: آپ کا عرس 6 رجب کو منایا جاتا ہے۔

پیر طریقت ولی نعمت شاہ تراب الحق قادری رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ

سوال: شاہ صاحب کی ولادت کب ہوئی؟

جواب: آپ کی ولادت قیام پاکستان سے ایک سال قبل 1946ء میں ماہ رمضان کی 27 تاریخ یعنی شب قدر میں ہوئی۔

سوال: آپ نے پہلی تقریر کب فرمائی؟

جواب: آپ نے 16 سال کی عمر میں پہلی تقریر فرمائی۔

سوال: آپ نے مخالفین اولیاء کے خلاف کتنے مناظرے کیے؟

جواب: 18 سال کی عمر میں پہلا مناظرہ کیا جس میں مفتیِ اعظم سندھ مفتی عبداللہ نعیمی صدر تھے۔

دوسرا مناظرہ گستاخ اولیاء کے موضوع پر ہوا جس میں آپ کو غلبہ عطا ہوا۔

سوال: آپ کے مرشد کا نام بتائیں؟

جواب: آپ کے مرشد کریم اعلیٰ حضرت کے شہزادے مفتی اعظم ہند مولانا مصطفیٰ رضا ہیں۔

سوال: آپ کو کتنے سلسلوں سے خلافت ملی؟

جواب: آپ کو تین سلسلوں سے خلافت ملی۔

33 سال کی عمر میں شہزادہ اعلیٰ حضرت سے خلافت ملی۔

36 سال کی عمر میں آپ کے سسر قاری محمد مصلح الدین صدیقی سے خلافت ملی۔

48 سال کی عمر میں مولانا فضل الرحمٰن نے خلافت سے نوازا۔

سوال: آپ کتنے سال کی عمر میں امام بنے؟

جواب: 19 سال کی عمر میں باقاعدگی سے امامت فرمائی۔

سوال: آپ کا قومی اسمبلی میں کیا کردار ہے؟

جواب: شاہ صاحب 39 سال کی عمر میں قومی اسمبلی کے ممبر منتخب ہوئے اور آپ نے 295-C کا قانون (یعنی گستاخ نبی کی ایک سزا سرتن سے جدا سرتن سے جدا) آئین میں نافذ کروایا۔

سوال: آپ کا وصال مبارک کب ہوا؟

جواب: آپ کا وصال 4 محرم الحرام 1438 ہجری میں ہوئی۔

سوال: آپ کی خصوصیت بیان کریں؟

جواب: آپ کی خصوصیت یہ ہے کہ آپ سیّدزادے ہیں اور حضور اکرم کی آل سے

ہیں اسکے علاوہ آپ بہت بڑے عالم، مقرر، خطیب، پیر طریقت اور لوگوں کے رہنما ہیں۔

گروپ 1

وضو / نماز

سوال۱: وضو کے کتنے فرائض ہیں؟

جواب: وضو کے چار فرائض ہیں۔

(۱) منہ دھونا (۲) کہنیوں سمیت ہاتھ دھونا

(۳) چوتھائی سر کا مسح کرنا (۴) دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا

سوال۲: وضو کی کتنی سنتیں ہیں؟

جواب: وضو کی دس سنتیں ہیں۔

(۱) نیت کرنا (۲) بسم اللہ پڑھ کر شروع کرنا (۳) دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھونا (۴) کلی کرنا (۵) ناک میں پانی چڑھانا (۶) پورے سر کا مسح کرنا (۷) کانوں کا مسح کرنا (۸) پے در پے وضو کرنا (۹) ترتیب قائم رکھنا (۱۰) ہر عضو کو تین بار دھونا

وضو کا طریقہ

☆ پہلے پاک اور اونچی جگہ پر بیٹھیں۔

☆ پھر نیت کریں "میں نیت کرتی ہوں" پاکی حاصل کرنے اور ناپاکی دور کرنے کی۔

☆ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھیں۔

☆ تین بار دونوں ہاتھوں کو پہنچوں تک دھوئیں۔

☆ تین بار سیدھے ہاتھ سے کلی کریں۔

☆ تین بار سیدھے ہاتھ سے ناک میں پانی چڑھائیں۔

☆ الٹے ہاتھ کی چھوٹی انگلی سے ناک صاف کریں۔

☆ پھر تین بار منہ دھوئیں کہ پیشانی سے لے کر تھوڑی کے نیچے تک اور ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک کوئی جگہ خشک نہ رہے۔

☆ پھر تین بار دونوں ہاتھوں کہنیوں تک دھوئیں پہلا سیدھا ہاتھ پھر الٹا ہاتھ اور انگلیوں کا خلال کریں۔

☆ پھر پورے سر کا ایک بار مسح کریں۔

☆ شہادت کی انگلی سے کان کا اندرونی حصہ اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کا بیرونی حصہ اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں۔

☆ پھر تین بار دونوں پاؤں دھوئیں پہلے دایاں پھر بایاں پاؤں ٹخنوں تک۔

☆ بائیں ہاتھ سے پاؤں کی انگلیوں کا خلال کریں۔

سوال: نماز کی کتنی شرائط ہیں؟

جواب: نماز کی چھ شرائط ہیں۔

(۱) طہارت (بدن اور کپڑے کا پاک وصاف ہونا)

(۲) سترِ عورت (بدن کا چھپا ہونا)

(۳) استقبالِ قبلہ (قبلہ کا صحیح ہونا)

(۴) وقت

(۵) نیت (دل میں پکا ارادہ ہونا)

(۶) تکبیر تحریمہ

سوال: نماز کے فرائض کتنے ہیں؟

جواب: نماز کے سات فرائض ہیں۔

(۱) تکبیر تحریمہ (۲) قیام (۳) قرأت (۴) رکوع (۵) سجود (سجدہ کرنا)،

(۶) قعدہ اخیرہ (آخری تشہد) (۷) خروج بصنعہٖ (سلام)

گروپ 2

نواقص وضو

(۱) پیشاب، پاخانہ کرنا۔

(۲) ہوا کا خارج ہونا۔

(۳) بدن کے کسی مقام سے خون کا نکلنا۔

(۴) منہ بھر کر قے ہونا۔

(۵) سہارا لگا کر یا لیٹ کر سو جانا۔

(۶) بیہوش ہو جانا

(۷) نماز میں اتنی آواز سے ہنسنا کے آس پاس والے سن لیں۔

غسل کے تین فرائض ہیں:

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی چڑھانا (۳) پورے جسم پر ایک بار پانی بہانا

نماز کا طریقہ

☆ باوضو قبلہ کی طرف منہ کر کے دونوں پاؤں کے پنجوں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ کر کے کھڑی ہو۔

☆ پھر نیت کرے۔

☆ تکبیر تحریمہ کے لئے دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائے لیکن ہاتھ چادر کے

باہر نہ نکالے۔

☆ اللہ اکبر کہتے ہوئے ہاتھوں کو باندھ لے۔

☆ ثناء پڑھے۔

☆ تعوذ، تسمیہ اور سورہ فاتحہ پڑھے اور آمین آہستہ کہے۔

☆ اس کے بعد کوئی سورت یا آیت پڑھے۔

☆ اللہ اکبر کہتی ہوئی رکوع میں جائے۔

☆ رکوع کے لیے صرف اتنا جھکے کہ ہاتھوں گھٹنوں تک پہنچ جائے۔

☆ رکوع میں کم از کم تین بار تسبیح کہے۔

☆ سمع اللہ لمن حمدہ کہتے ہوئے رکوع سے کھڑی ہو۔

☆ کھڑی ہو کر ربنا لک الحمد کہے۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جائے۔

☆ سجدے میں تین بار تسبیح کہے۔

☆ پھر اسی طرح دوسرے سجدہ کرے۔

☆ دوسری رکعت میں ثناء اور تعوذ نہ پڑھے بلکہ تسمیہ پڑھے۔

☆ رکوع اور سجدہ پہلے کی طرح کرے۔

☆ دوسرے سجدے کے بعد تشہد کے لئے بیٹھے۔

☆ تشہد میں لفظ لا پر شہادت کی انگلی اٹھائے اور لفظ ''اِلَّا'' پر بٹھا دے۔

☆ تیسری اور چوتھی رکعت بھی اسی طرح پڑھے اور چوتھی رکعت کے قعدے میں تشہد کے بعد درود ابراہیم پڑھے۔

☆ پھر دعا پڑھے۔

☆ پھر دونوں طرف سلام کرے۔

نماز کے واجبات مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ میں لفظ ''اللہ اکبر'' کہنا۔

(۲) سورۃ فاتحہ یعنی الحمد شریف پوری پڑھنا۔

(۳) الحمد شریف کے بعد کوئی سورۃ پڑھنا۔

(۴) قرأت کے بعد فوراً رکوع کرنا۔

(۵) قومہ یعنی رکوع کے بعد سیدھا کھڑا ہونا۔

(۶) سجدے میں پیشانی اور ناک دونوں کو زمین پر لگانا۔

(۷) جلسہ یعنی دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا۔

(۸) دونوں قعدوں میں تشہد (التحیات) پڑھنا۔

(۹) ترتیب قائم رکھنا۔

(۱۰) دونوں طرف سلام پھیرتے وقت لفظ السلام کہنا۔

(۱۱) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا اور تکبیر قنوت کہنا۔

(۱۲) قعدہ اولیٰ یعنی تین یا چار رکعت والی نماز میں دو رکعت کے بعد بیٹھنا۔

(۱۳) ہر واجب و فرض کو اس کی جگہ پر ادا کرنا۔

گروپ 3

وضو کے مستحبات

(۱) پاک اور اونچی جگہ بیٹھنا۔

(۲) قبلہ کی طرف منہ کرنا۔

(۳) پانی بہاتے وقت اعضاء پر ہاتھ پھیر لینا۔

(۴) دنیا کی باتیں نہ کرنا۔

(۵) اطمینان سے وضو کرنا۔

(۶) وضو کرنے میں بغیر ضرورت مدد نہ لینا۔

(۷) بسم اللہ درود شریف اور دعائیں پڑھنا۔

(۸) دونوں ہاتھوں سے منہ دھونا۔

(۹) گردن کا مسح کرنا۔

(۱۰) وضو کا پانی پاک جگہ پر گرانا۔

وضو کے مکروہات مندرجہ ذیل ہیں:

(۱) وضو کے لیے ناپاک جگہ پر بیٹھنا۔

(۲) قبلہ کی طرف تھوکنا یا کلی کرنا۔

(۳) زیادہ پانی خرچ کرنا۔

(۴) وضو کے دوران دنیاوی باتیں کرنا۔

(۵) سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔

(۶) ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔

(۷) کسی سنت کو چھوڑ دینا۔

(۸) الٹے ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی چڑھانا۔

(۹) گلے کا مسح کرنا۔

(۱۰) ہونٹ یا آنکھیں زور سے بند کر لینا۔

نماز کی مندرجہ ذیل سنتیں ہیں:

(۱) تکبیر تحریمہ کہتے وقت ہاتھ اٹھانا۔

(۲) ہتھیلیوں اور انگلیوں کی پیٹ قبلہ رو ہونا۔

(۳) لفظ اللہ اکبر کہنا۔

(۴) ثناء، تعوذ، تسمیہ پڑھنا۔

(۵) سورۃ فاتحہ کے ختم ہونے پر آمین کہنا۔

(۶) ہر رکعت کے شروع میں ''بسم اللہ'' پڑھنا۔

(۷) رکوع میں کم از کم تین مرتبہ ''سبحان ربی العظیم'' کہنا۔

(۸) قومہ یعنی رکوع سے کھڑے ہوتے وقت ہاتھ نہ باندھنا۔

(۹) رکوع سے کھڑے ہونے کے لئے ''سمع اللہ لمن حمدہ'' کہنا۔

(۱۰) ''ربنا لک الحمد'' کہنا۔

(۱۱) سجدہ میں کم از کم تین مرتبہ ''سبحان ربی الاعلیٰ'' کہنا۔

(۱۲) سجدہ میں جاتے وقت پہلے دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ پھر ناک اور پھر پیشانی رکھنا۔

(۱۳) سجدہ میں جانے اور اٹھنے کے لئے ''اللہ اکبر'' کہنا۔

(۱۴) قعدہ میں ہاتھوں کا رانوں پر رکھنا۔

(۱۵) ہر رکن میں جانے سے پہلے ''اللہ اکبر'' کہنا۔

(۱۶) قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد درود شریف پڑھنا۔

(۱۷) التحیات میں ''اشھدان لا الہ الا اللہ'' پڑھتے وقت ''لا'' پر داہنے ہاتھ کی شہادت کی انگلی کا اٹھانا اور ''اِلَّا'' پر رکھ دینا۔

(۱۸) نماز پوری کرنے کے لئے السلام علیکم ورحمۃ اللہ کہنا۔

(۱۹) سلام دو مرتبہ کہنا پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف

تیمّم کے تین فرائض ہیں:

(۱) نیت کرنا (۲) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر سارے منہ پر پھیرنا۔

(۳) دونوں ہاتھ مٹی پر مار کر دونوں ہاتھوں پر کہنیوں سمیت ہاتھ پھیرنا۔

غسل کے تین فرائض یہ ہیں:

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں تین بار پانی چڑھانا (۳) سارے بدن پر پانی بہانا۔

سلیبس برائے قاعدہ کلاس

حدیثیں: 10 حدیثیں

دعائیں: 1 گروپ

اسلامی معلومات: ذات باری تعالیٰ، حضور اکرم ﷺ کی زندگی، دیگر اسلامی معلومات

نماز کی کتاب: ایمان مفصل و مجمل، تین کلمے

نماز/ وضو: وضو کے فرائض، وضو کی سنتیں، وضو کا طریقہ، نماز کی شرائط، نماز کے فرائض

حفظ: سورہ فاتحہ، سورہ اخلاص، سورہ کوثر (1-10 تختی)، 10 سورہ (سورہ فیل تا سورہ الناس)(11-20 تختی)

سلیبس برائے عمہ پارہ کلاس

(دیئے گئے نصاب کے مطابق)

گروپ 1 کا مکمل نصاب بھی شامل ہے

حدیثیں: 25

دعائیں: 2 گروپ

اسلامی معلومات: خلفائے راشدین، غازی صاحب

عقائد: گروپ 1

نماز کی کتاب: شش کلمے مع ترجمے، ایمان مفصل و مجمل مع ترجمہ، اذان کا جواب، اذان کی دعا

نماز/ وضو: نواقص وضو، نماز کا طریقہ، نماز کے واجبات، غسل کے فرائض

حفظ: اربع پارہ (سورۃ القدر تا سورۃ فاتحہ)

سلیبس برائے قرآن کلاس

حدیثیں: 40 احادیث

دعائیں: 3 گروپ

اسلامی معلومات: اولیائے کرام (غوث پاک، داتا صاحب، خواجہ صاحب، اعلیٰ حضرت، شاہ صاحب) دیئے گئے نصاب کے مطابق

عقائد: ذات باری تعالیٰ، نبی، فضائل سید الانبیاء، علامات قیامت

نماز کی کتاب: گروپ 2+1، آیۃ الکرسی مع ترجمہ، دعائے قنوت مع ترجمہ، دعائے حاجات، دعائے استخارہ، دعائے تراویح

نماز/ وضو: وضو کے مستحبات، وضو کے مکروہات، تیمّم کے فرائض، نماز کی سنتیں۔

حفظ: (عمہ پارہ مکمل + مخصوص سورتیں)

Assembly Schedule

پیر	:	دعائیں
منگل	:	حدیثیں
بدھ	:	اسلامی معلومات

جمعرات	:	نماز کی کتاب
جمعہ	:	نعت خوانی
ہفتہ	:	نماز/وضو

گروپ 2

(۱) عقیدہ:

وہ خیالات اور تصورات جو دین کے متعلق ہوں۔ انسان کے ذہن میں آئیں انہیں عقیدہ کہتے ہیں۔

(۲) عقیدہ توحید:

اللہ تعالیٰ ایک ہے، بے نیاز ہے، واجب الوجود ہے۔

یعنی اللہ تعالیٰ ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گا اس کا کوئی شریک نہیں، وہ عالم الغیب ہے اور ہر عیب سے پاک ہے۔

(۳) نبی کی تعریف:

نبی اس اعلیٰ بشر کو کہتے ہیں جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور معجزات عطا کیے ہوں۔ یہ اللہ کے بہت محبوب بندے ہوتے ہیں۔ نبی کی جمع انبیاء ہیں اور انبیاء کی تعداد اللہ تعالیٰ ہی کے علم میں ہے۔

(۴) رسول اور نبی میں فرق:

رسول وہ ہوتا ہے جو نئی شریعت اور قانون لے کر آئے اور نبی وہ ہوتا ہے جو پرانی شریعت کی تبلیغ کرے ہر رسول نبی ہوتا ہے لیکن ہر نبی رسول نہیں ہوتا۔

(۵) شریعت:

انبیائے کرام اپنی امت کے لئے جو احکامات اللہ تعالیٰ کی طرف سے لائے

ان تمام احکامات کا ماننا شریعت ہے۔

نوٹ:۔قرآنِ پاک کے احکامات اور احادیث رسول ﷺ ہماری شریعت ہیں۔

(۶) ایمان:

اللہ کی وحدانیت اور سیّدنا محمد ﷺ کی رسالت کا زبان سے اقرار کرنا اور دل سے تصدیق کرنا، علم غیب، قیامت کے دن، حضور اکرم ﷺ کے خاتم النبیین ہونے پر کامل یقین رکھنا اور تمام ضروریاتِ دین کو ماننے کا نام ایمان ہے۔

مکمل طور پر شریعت: ہمارے رسول ﷺ جو کچھ اللہ تعالیٰ کی طرف سے لے کر آئے اِن سب احکام کا نام شریعت ہے۔

(۷) کفر:

اسلامی عقائد کے خلاف کوئی عقیدہ رکھنا یا اسلام کی کسی مشہور و معلوم بات کا انکار کرنا یا قرآن کو اللہ تعالیٰ کا کلام نہ سمجھنا، جنت دوزخ، فرشتے قیامت پر یقین نہ رکھنا یا کسی نبی یا فرشتے کی توہین کرنا یا مذاق میں کوئی کفریہ کلمہ کہنا یہ سب باتیں کفر ہیں جو شخص کفر کرے اسے کافر کہتے ہیں۔

(۸) شرک:

اللہ کے سوا کسی اور کو خدا جاننا یا عبادت کے لائق سمجھنا جیسے ہندو وغیرہ بتوں کی پوجا کرتے ہیں وہ شرک کرتے ہیں اور جو شخص شرک کرے اسے مشرک کہتے ہیں۔

(۹) خاتم النبیین:

خاتم النبیین کے معنی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمارے آقا حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم فرمادیا اور جو آپ ﷺ کو آخری نبی نہ مانے وہ کافر ہے۔

(۱۰) صحابی:

صحابی اس مسلمان کو کہتے ہیں۔ جس نے نبی کریم ﷺ کا جاگتے ہوئے ایمان کی حالت میں دیدار کیا اور ایمان کے ساتھ دنیا سے گیا۔

(۱۱) تابعی:

تابعی اس مسلمان کو کہتے ہیں جس نے ایمان کی حالت میں کسی صحابی کی زیارت کا شرف حاصل کیا اور ایمان کے ساتھ دنیا سے گیا۔

(۱۲) ولی:

وہ صالح مومن جسے اللہ تعالیٰ کا قرب اور دوستی حاصل ہوتی ہے اسے اللہ تعالیٰ کا ولی یعنی (دوست) کہتے ہیں۔

(۱۳) معجزہ:

وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو اور نبی سے صادر ہو اسے معجزہ کہتے ہیں مثلاً چاند کے دو ٹکڑے کر دینا اور ڈوبتے ہوئے سورج کو پلٹا دینا۔

(۱۴) کرامت:

وہ بلند کام جو انسانی عادت کے خلاف ہو اور ولی سے صادر ہو اسے کرامت

کہتے ہیں۔مثلاً غوث پاک کا مردوں کو زندہ کردینا۔

(۱۵) وحی:

وحی اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔جو پیغمبروں پر مخلوق کی ہدایت کے لیے نازل ہوا۔(یعنی ایک ایسا اللہ کا کلام جو کسی نبی پر فرشتے کے ذریعے اتارا گیا وحی کہلاتا ہے)

(۱۶) آسمانی کتابیں اور صحیفے:

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل وکرم سے لوگوں کی ہدایت کے لئے چھوٹی یا بڑی جتنی کتابیں،اپنے نبیوں پر اتاریں وہ آسمانی کتابیں کہلاتی ہیں۔مشہور آسمانی کتابیں یہ ہیں۔

(۱) توراۃ: حضرت موسیٰ علیہ السلام

(۲) زبور: حضرت داؤد علیہ السلام

(۳) انجیل: حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(۴) قرآن مجید: حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ

(۱۷) عشرہ مبشرہ:

وہ دس صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین جن کو دنیا ہی میں جنتی ہونے کی بشارت (خوشخبری) ہمارے آقا نے دی۔

☆ وہ حضرات یہ ہیں۔

(۱) حضرت ابوبکر صدیق (۲) حضرت عمر فاروق

(۳) حضرت عثمان غنی (۴) حضرت علی

(۵) حضرت طلحہ (۶) حضرت زبیر

(۷) حضرت عبدالرحمٰن بن عوف (۸) حضرت سعد بن ابی وقاص

(۹) حضرت سعید بن زید (۱۰) حضرت ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ تعالیٰ عنہم

(۱۸) ملائکہ:

فرشتے نور سے پیدا کئے گئے ہیں۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کے ایماندار عبادت گزار، فرمانبردار اور معصوم ہوتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کی نافرمانی اور گناہ نہیں کرتے وہی کرتے ہیں جو انہیں حکم دیا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ کے حکم کے خلاف کچھ نہیں کرتے نہ قصداً (جان بوجھ کر) نہ سہواً (بھول کر) نہ خطاً (غلطی سے)

(۱۹) مرتد کسے کہتے ہیں؟

اسلام کا کلمہ پڑھ کر جو شخص زبان سے کلمہ کفر کہے وہ مرتد ہے۔

(۲۰) موجودہ دور میں اہلسنّت کی پہچان کیا ہے؟

اللہ تعالیٰ اور اسکے حبیب کی تعظیم اور محبت کا اظہار، اہل بیت اطہار اور اولیائے عظام کا ادب، محفل میلاد سجانا، درود شریف کی کثرت ہی اہل سنت کی پہچان ہے۔

گروپ 3

ذات وصفات باری تعالیٰ

☆ **اللہ تعالیٰ ایک ہے:**

اللہ تعالیٰ ایک ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے نہ ذات میں نہ صفات میں وہ قدیم ہے یعنی وہ ازل سے ہے اور ابد تک رہے گا۔

☆ **وہ حیّ ہے:**

وہ حـــــیّ ہے یعنی خود زندہ ہے اور دوسروں کی زندگی اس کے دستِ قدرت میں ہے۔ وہ جب چاہے جسے چاہے زندگی بخشے اور جب چاہے جسے چاہے موت دے۔

☆ **وحدہ لاشریک:**

وہ وحدہ لاشریک ہے یعنی نہ اس کا کوئی باپ ہے نہ بیٹا اور نہ ہی اس کی کوئی بیوی ہے اگر کوئی اس کی بیوی ثابت کرے وہ کافر ہے اگر ممکن بھی کرے تو وہ بددین اور گمراہ ہے۔

☆ **بے پرواہ:**

وہ غنی ہے۔ یعنی بے پرواہ ہے اس کو کسی کی پرواہ نہیں۔ وہ کسی کا محتاج نہیں بلکہ ساری دنیا اس کی محتاج ہے۔

☆ **قدیر:**

وہ قدیر ہے یعنی ہر چیز پر قادر ہے کوئی بھی اس کی قدرت سے باہر نہیں۔ بڑی طاقت اور قدرت والا ہے وہ جب چاہے جیسا چاہے کرے۔

☆ **سمیع:**

وہ سمیع ہے یعنی ہر پکارنے والے کی پکار اور آواز کو سنتا ہے۔ زمین پر چیونٹی کے چلنے کی آہٹ اور مچھر کے پروں کی آواز بھی سنتا ہے۔

☆ **بصیر:**

وہ بصیر ہے۔ یعنی ہر چیز کو دیکھتا ہے، دور ہو یا قریب چھوٹی سے چھوٹی چیز کو دیکھتا ہے۔

☆ **علم باری تعالیٰ:**

وہ علیم ہے یعنی اسے ہر چیز کی خبر ہے جو کچھ ہو رہا ہے، جو کچھ ہونے والا ہے، جو کچھ ہو چکا ہے اسے ہر چیز کا علم ہے۔

☆ **خالق:**

وہ خالق ہے زمین، آسمان، سورج، چاند، ستارے سب اللہ تعالیٰ نے بنائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جو چیز پیدا کرنا چاہتا ہے اسے ''کن'' کہہ کر پیدا کر دیتا ہے۔

☆ **متکلم:**

وہ متکلم ہے یعنی کلام کرتا ہے، لیکن اسکا کلام آواز سے پاک ہے۔

☆ **کمال وخوبی کا جامع:**

وہ ہر کمال اور خوبی کا جامع ہے اور ہر عیب اور نقصان سے پاک ہے۔

☆ **اللہ پر کچھ لازم نہیں:**

نہ اس کو اونگھ آتی ہے نہ نیند اور نہ ہی وہ تھکتا ہے۔

☆ حکمت الٰہی:

اس کے ہر فعل میں کثیر حکمتیں ہیں خواہ ہماری سمجھ میں آئیں یا نہ آئیں۔

☆ دیدار الٰہی:

اس کا دیدار آخرت میں ہر مسلمان کو ہوگا یعنی دیکھیں گے لیکن یہ نہیں کہہ سکتے کہ کیسے دیکھیں گے۔

نبوت

عقیدہ نمبر 1: نبی کی تعریف:

نبی اس اعلیٰ بشر کو کہتے ہیں۔ جس پر اللہ تعالیٰ نے وحی نازل کی ہو اور معجزات عطاء کیے ہوں یہ اللہ تعالیٰ کے بہت محبوب بندے ہوتے ہیں نبی کی جمع انبیاء ہے اور انبیاء کی تعداد اللہ تعالیٰ کے علم میں ہے۔

عقیدہ نمبر 2: وسیلہ:

نبی اور رسول اللہ اور اس کے بندوں کے درمیان وسیلہ ہوتے ہیں۔

عقیدہ نمبر 3: معصوم عن الخطاء:

یہ اللہ تعالیٰ کے بہت معصوم بندے ہوتے ہیں صغیرہ اور کبیرہ گناہوں سے بالکل پاک ہوتے ہیں۔

عقیدہ نمبر 4: نبی کی تعظیم:

نبی کی تعظیم کرنا ہر مسلمان پر فرض ہے اور جو شخص نبی کی توہین کرے وہ کافر ہے۔

عقیدہ نمبر 5: نبوت کا بہت بڑا مرتبہ ہے:

نبوت بہت بڑا مرتبہ ہے کوئی بھی شخص عبادت کے ذریعہ اسے حاصل نہیں کرسکتا۔ اللہ تعالیٰ جسے چاہے اپنے فضل و کرم سے دیتا ہے۔

عقیدہ نمبر 6: غیب کی باتیں:

انبیاء کرام غیب کی باتوں کا خود بھی علم رکھتے ہیں اور دوسروں کو بھی اس کی خبر دیتے ہیں۔ حساب کتاب، جنت، دوزخ، حشر، نشر، فرشتے وغیرہ سب غیب ہیں۔

عقیدہ نمبر 7: الانبیاء کرام کی خاص تعداد:

انبیاء کرام کی کوئی خاص تعداد مقرر کردینا جائز نہیں۔ اللہ نے جنہیں نبی بنایا اور قرآن و حدیث میں ان کا تذکرہ آیا ہم ان پر تفصیلاً ایمان لاتے ہیں اور باقی انبیائے کرام پر ہم اجمالاً ایمان لاتے ہیں۔

عقیدہ نمبر 8: حیات انبیاء:

اللہ کا ہر نبی زندہ ہے ان پر ایک آن کو محض قرآنی وعدہ کے مطابق موت طاری ہوتی ہے۔

عقیدہ نمبر 9: حضرت آدم علیہ السلام:

دنیا میں سب سے پہلے نبی حضرت آدم علیہ السلام ہے۔ حضرت آدم علیہ السلام کو ابوالبشر یعنی انسانوں کا باپ بھی کہا جاتا ہے۔

عقیدہ نمبر 10: خاتم الانبیاء:

اللہ تعالیٰ نے آقا ﷺ پر نبوت کا سلسلہ ختم فرمادیا۔ حضور کے زمانے میں یا بعد میں کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔ اگر کوئی شخص آپ ﷺ کو خاتم النبیین نہ مانے وہ کافر ہے۔

سیّد الانبیاء ﷺ کے فضائل

☆ حضور اکرم ﷺ کے **بعض** خصائص یہ ہیں:

۱۔ سب سے پہلے جسے نبوت ملی وہ آپ ہیں۔

۲۔ شفاعت کی اجازت سب سے پہلے آپ ہی کو دی جائے گی۔

۳۔ پل صراط سے سب سے پہلے حضور اپنی امت کو لے کر گزریں گے۔

۴۔ حضور اکرم ﷺ کو مقام محمود عطا کیا جائے گا کہ تمام اولین وآخرین حضور کی حمد کریں گے۔

۵۔ حضور اکرم ﷺ کو ایک جھنڈا مرحمت ہوگا جسے لواء الحمد کہتے ہیں۔

۶۔ حضور اکرم ﷺ کے لیے ہی ساری زمین پاک کرنے والی اور مسجد ٹھہری۔

۷۔ حضور اکرم ﷺ خاتم النبیین ہیں یعنی آپ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا۔

۸۔ روز محشر حضور ﷺ آگے آگے ہوں گے اور ساری مخلوق پیچھے پیچھے۔

۹۔ آپ ﷺ کو جسم اقدس کے ساتھ معراج ہوئی۔

۱۰۔ حضور اکرم ﷺ رحمت اللعلمین ہیں یعنی تمام جہانوں کے لیے رحمت بن کر تشریف لائے۔

علامات قیامت صغریٰ

قیامت سے پہلے کچھ علامات ظاہر ہوں گی جنہیں علامات قیامت کہا جاتا ہے۔علامات قیامت میں سے چند مندرجہ ذیل ہیں۔

۱۔ ''علماء'' اٹھا لیے جائیں گے اور لوگ جاہلوں کو اپنا امام بنائیں گے۔

۲۔ شراب خوری اور بے حیائی کی زیادتی ہوگی۔

۳۔ مال کی کثرت ہوگی۔

۴۔ دین پر قائم رہنا مشکل ہوگا۔

۵۔ وقت میں برکت نہ ہوگی یعنی بہت جلد وقت گزرے گا۔

۶۔ زکوٰۃ دینا ناپسند ہوگا۔

۷۔ عورتیں مردانہ لباس پہنیں گی۔

۸۔ گانے باجے کی کثرت ہوگی۔

۹۔ بوقت ملاقات لوگ سلام کے بجائے گالی گلوچ سے بات کریں گے۔

۱۰۔ نماز کی شرائط وارکان کے بغیر نماز پڑھیں گے۔

علاماتِ قیامت کبریٰ

قیامت کی علامت میں سے چند بڑی علامات یہ ہیں۔

(۱) امام مہدی کا ظاہر ہونا۔

(۲) دجال کا ظاہر ہونا۔

(۳) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا آسمان سے نزول۔

(۴) یاجوج ماجوج کا نکلنا۔

(۵) دھوئیں کا پیدا ہونا۔

(۶) مغرب سے آفتاب کا طلوع ہونا۔

(۷) دابۃ الارض کا نکلنا۔

والدین کے حقوق

نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جب اولاد اپنے ماں، باپ کو نظر رحمت سے دیکھتی ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر نظر کے بدلے میں ایک مقبول حج کا ثواب لکھ دیتا ہے۔اس پر صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین نے عرض کی یارسول اللہ ﷺ! اگر کوئی ہر روز سو مرتبہ دیکھے تو کیا اُسے سو حج کا ثواب ملے گا؟ ''قال نعم'' فرمایا ہاں! اللہ بڑا ہے۔

ایک جگہ نبی کریم نے ارشاد فرمایا جنت ماں کے قدموں تلے ہے۔

حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی رضا مندی والدین کی رضا مندی میں ہے اور اللہ تعالیٰ کی ناراضگی والدین کی ناراضگی میں ہے۔ والدین کو ناراض کرنے سے اللہ تعالیٰ ناراض ہوتا ہے اور اگر کسی نے اپنے ماں باپ کو خوش رکھا تو اس سے اللہ بھی خوش ہوتا ہے۔نتیجہ یہ نکلا کہ اگر کوئی چاہے کہ مجھ پر اللہ تعالیٰ راضی ہو جائے تو وہ والدین کو راضی کرے۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جس نے اس حال میں صبح کی اپنے والدین کا فرمانبردار ہے اس کے لئے صبح ہی کو جنت کے دروازے کھل جاتے ہیں اور اگر والدین میں سے ایک ہی ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے اور جس نے اس حال میں صبح کی کہ والدین کے متعلق خدا کی نافرمانی کرتا ہے اس کے لئے صبح ہی کو جہنم کے دو دروازے کھل جاتے ہیں اور ایک ہو تو ایک دروازہ کھلتا ہے۔

ثابت ہوا کہ ماں باپ کے حقوق بچوں پر بہت زیادہ ہیں اور بچوں کو اپنے ماں باپ کی فرمانبرداری اور بہت خدمت کرنی چاہیے۔

پیارے نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم والدین کے پاس چلے جاؤ اور ان سے حسن سلوک کرو۔ ماں باپ کی خدمت جہاد سے بھی (افضل) ہے۔ ماں باپ کی طرف غصے سے دیکھنا اور اونچی آواز سے بات کرنا بھی منع ہے اور بہت ہی بُرا اور گناہ کا کام ہے۔ والدین سے دھیمی آواز اور نگاہیں نیچی رکھ کر ادب سے بات کریں۔ جن لوگوں نے والدین کا ادب واحترام کیا وہ دین ودنیا میں سرخرو ہوگئے۔ اگر کسی کے والدین دونوں یا ان میں سے کوئی ایک فوت ہو جائے تو ان کی قبر پر جانا بھی ثواب ہے۔

ابوداؤد شریف میں حدیث شریف ہے: بنی سلمہ میں سے ایک شخص حاضر ہوا اور عرض کی یارسول اللہ ﷺ میرے والدین مر چکے ہیں اب بھی ان کے ساتھ احسان کا کوئی طریقہ باقی ہے فرمایا ہاں ان کے دعا واستغفار کرنا اور جو انہوں نے عہد کیا ہے اس کو پورا کرنا اور جس رشتے والوں کے ساتھ انہیں کی وجہ سے سلوک کیا جا سکتا ہو اس کے ساتھ سلوک کرنا اور ان کے دوستوں کی عزت کرنا۔ اے ہمارے اللہ عزوجل ہمیں والدین کے حقوق کی ادائیگی اور آداب بجالانے کی توفیق مرحمت فرما۔ آمین

کھانے، پینے کی سنتیں اور آداب

حضور ﷺ جس طرح کھانا کھاتے تھے وہ کھانے کا سنت طریقہ ہے لہٰذا ہمیں چاہیے کہ جب ہم کھانا کھائیں تو حضور ﷺ کی سنت مبارکہ کے مطابق کھائیں اس طرح کھانا بھی کھالیا جائے گا اور ثواب بھی مل جائے گا۔ حضور ﷺ کے طریقے کے مطابق کھانا کھانے سے پہلے اپنے دونوں ہاتھ گٹوں (پہنچوں) تک دھوئیں۔ کھانے سے پہلے ہاتھ دھو کر پونچھے نہ جائیں اور کھانے کے بعد ہاتھ دھو کر رومال یا تولیہ سے پونچھے

جائیں۔اگر باوضو ہوں تو زیادہ بہتر ہے، ہاتھ دھوتے وقت کُلی بھی کرلیں تو زیادہ بہتر ہے۔کھانے کے لئے چٹائی پر بیٹھ جائیں تو زیادہ مناسب ہے۔اگر سالن آپ کے سامنے ڈال کر رکھا ہو تو ٹھیک ہے ورنہ سالن ڈالیں، پھر دائیں ہاتھ سے روٹی کا نوالہ توڑیں اور سالن سے لگا کر بسم اللہ شریف پڑھتے ہوئے منہ میں نوالہ ڈالیں،لقمہ خوب چبا کر کھائیں۔کھانا شروع کرنے سے پہلے اگر پانی پینا چاہیں تو بسم اللہ پڑھ کر پی لیں کیونکہ کھانے کے شروع میں پانی پینا بہتر ہے۔لقمہ چھوٹا لیں تو اچھا ہے۔سالن کنارے سے کھانا شروع کریں۔اگر ایک برتن میں دو تین آدمی مل کر کھا رہے ہوں تو اپنے سامنے سے کھائیں،دوسرے کے سامنے سے سالن نہیں اُٹھانا چاہیے۔کھانا مناسب مقدار میں کھانا چاہیے نہ بہت زیادہ نہ بہت کم۔کھانے میں جلدی نہ کریں، کھانا نمکین چیز سے شروع کریں، پھر میٹھی چیز کھائیں پھر آخر میں نمکین چیز پر اختتام کریں۔روٹی کو دونوں ہاتھوں سے پکڑ کر توڑیں، دسترخوان پر اگر روٹی کے ٹکڑے گرے پڑے ہوں تو انہیں اُٹھا کر کھالیں۔برتن کو صاف کریں یعنی برتن میں سالن نہ رہنے دیں۔کھانا ختم ہونے پر انگلیاں چاٹ لیں۔کھانا کھانے کے بعد دانتوں کا خلال کریں یعنی دانتوں میں پھنسی ہوئی خوراک کو کسی چیز سے نکال لیں، پھر ہاتھ دھوئیں، اگر پانی ہاتھوں پر رہ جائے تو تولیہ وغیرہ سے صاف کرلیں۔کھانے سے فارغ ہونے کے بعد مسنون دعاؤں میں سے کوئی دعا پڑھیں اور اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں۔

یہ کھانا کھانے کے آداب اور سنتیں تھیں، پانی یا کوئی اور چیز پینے کا سنت اور اسلامی طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے بیٹھ جائیں، پھر پینے والی چیز کے گلاس یا برتن کو

دائیں ہاتھ میں پکڑیں، پھر اسے منہ کے قریب لا کر بسم اللہ شریف پڑھیں، پھر برتن کو منہ لگا کر چُسکی سے پینا شروع کر دیں۔ پینے کے دوران تین مرتبہ برتن کو اپنے منہ سے ہٹا کر سانس لیں اور پینے کے اختتام پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کریں اور الحمد للہ کہیں۔ حضور ﷺ اسی طریقے سے پانی پیتے تھے لہٰذا ہمیں بھی پانی پیتے وقت حضور ﷺ کی اسی سنت طریقہ سے پانی پینا چاہیے کیونکہ اس کا بے حد ثواب ہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

﴿احترامِ استاد﴾

استاد روحانی باپ ہوتا ہے۔ اعلیٰ حضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فتاویٰ رضویہ شریف میں ایک جید عالم کا قول نقل فرمایا اور وہ یہ کہ اس سے پہلے بات نہ کرے اور اس کے بیٹھنے کی جگہ اس کی غیر موجودگی میں نہ بیٹھے اور چلنے میں اس سے آگے نہ بڑھے اور استاد کے حق کو اپنے ماں باپ اور تمام مسلمانوں کے حق سے مقدم رکھے اور جس نے اسے اچھا علم سکھایا اگرچہ حرف پڑھایا اس کے لئے تواضع کرے اور لائق نہیں کہ کسی وقت اس کی مدد سے باز رہے، اپنے استاد پر کسی کو ترجیح نہ دے اگر ایسا کرے گا تو اس نے اسلام کے رشتوں میں سے ایک رسی کھول دی۔ استاد کی تعظیم یہ ہے کہ وہ اندر ہو اور یہ حاضر ہو تو اس کے دروازہ پر ہاتھ نہ مارے بلکہ اس کے باہر آنے کا انتظار کرے۔ (فتاوی رضویہ)

استاد وہ شخص ہے جو آپ کو درحقیقت ایک اچھا انسان بناتا ہے۔ وہ اپنے برسہا برس کے تجربات چند منٹ میں آپ کو بتا دیتا ہے اور وہ علم جس کو اُس نے بڑی مشکلوں سے

حاصل کیا ہوتا ہے، بڑی آسانی سے آپ تک منتقل کر دیتا ہے۔اسے ہر وقت یہ فکر لگتی رہتی ہے کہ کس طرح آپ اس دنیا اور آخرت میں کامیاب ہوتے ہیں۔اس لئے استاد کا حق ہے کہ آپ استاد کا انتہائی ادب کریں اور مندرجہ چیزوں کا خاص خیال رکھیں۔

(۱)اپنے دل میں پختہ یقین کرلیں کہ اُستاد ہماری بھلائی چاہتا ہے۔

(۲)استاد کی ہر بات غور وسنجیدگی سے سنیں۔

(۳)استاد کی نصیحتوں پر عمل کریں۔

(۴)ادب سے بیٹھیں اور ادب سے گفتگو کریں، اگر کلاس میں استاد سے کچھ پوچھنا ہوتو استاد سے پہلے اجازت لیں۔

(۵)استاد کی تلخ کلامی اور اس کی تنبیہ کا بُرا نہ منائیں اور نہ والدین کو بڑھا چڑھا کر یہ باتیں بتائیں۔

(۶)ہاتھ، پیر، مال اور وقت سے استاد کی خدمت کریں۔

(۷)تعلیم کے اوقات کے بعد یا تعلیم سے فراغت کے بعد بھی استاد سے اچھا تعلق رکھیں۔

قرآن کریم میں ہے"احسان کا بدلہ احسان ہے"

حقیقت یہ ہے کہ انہی کو علم حاصل ہے جو اپنے استاد کا احترام کرتے ہیں اور بچوں کے والدین بھی ان کے اساتذہ کا ادب واحترام کرتے ہیں۔بچوں کے معاملے میں استاد سے کبھی ایسی بات نہ کہیں کہ جس سے استاد کا وقار مجروح ہوتا ہو۔

شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ قادریہ رضویہ

یاالٰہی رحم فرما مصطفیٰ کے واسطے
یارسول اللہ کرم کیجئے خدا کے واسطے

مشکلیں حل کر شہِ مشکل کشا کے واسطے — کر بلائیں رَد شہیدِ کربلا کے واسطے
سیِّدِ سجاد کے صدقہ میں ساجد رکھ مجھے — علمِ حق دے باقر علمِ ہدیٰ کے واسطے
صدق صادق کا تصدق صادق الاسلام کر — بے غضب راضی ہو کاظم اور رضا کے واسطے
بہرِ معروف و سری معروف دے بیخود سری — جندِ حق میں گن جنید باصفا کے واسطے
بہر شبلی شیرِ حق دنیا کے کتوں سے بچا — ایک کا رکھ عبدواحد بے ریا کے واسطے
بوالفرح کا صدقہ کرغم کوفرح دے حسن وسعد — ابوالحسن اور بُوسعید سعدزا کے واسطے
قادری کر قادری رکھ قادریوں میں اُٹھا — قدرِ عبدالقادرِ قدرت نما کے واسطے
اَحْسَنَ اللّٰہُ لَہٗ رِزْقًا سے دے رزقِ حسن — بندۂ رزاق تاج الاصفیا کے واسطے
نصرابی صالح کا صدقہ صالح ومنصور رکھ — دے حیاتِ دیں محی جانفزا کے واسطے
طورِ عرفان و علو و حمد و حسنی و بہا — دے علی موسیٰ حسن احمد بہا کے واسطے
بہرِ ابراہیم مجھ پر نارِ غم گلزار کر — بھیک دے داتا بھکاری بادشاہ کے واسطے
خانۂ دل کوضیا دے رُوئے ایماں کو جمال — شہِ ضیا مولیٰ جمال الاولیا کے واسطے
دے محمد کے لئے روزی کر احمد کے لئے — خوانِ فضل اللہ سے حصہ گدا کے واسطے

دین و دنیا کی مجھے برکات دے برکات سے عشقِ حق دے عشقی عشق انتما کے واسطے
حُبِ اہل بیت دے آلِ محمد کے لئے کر شہید عشق حمزہ پیشوا کے واسطے
دل کو اچھا تن کو ستھرا جان کو پُرنُور کر اچھے پیارے شمسِ دین بدرالعلی کے واسطے
دوجہاں میں خادمِ آلِ رسول اللہ کر حضرتِ آلِ رسول مقتدا کے واسطے
نورِ جان و نورِ ایماں نورِ قبر و حشر دے بوالحسین احمد نوری لِقا کے واسطے
کر عطا احمد رضائے احمد مرسل مجھے میرے مولیٰ حضرتِ احمد رضا کے واسطے
بہر امجد کر عطا ہم کو رضائے مصطفیٰ اور شریعت کی بہار سیّدی ابوالعلی کے واسطے
سایۂ جملہ مشائخ یا خدا ہم پر رہے رحم فرما آلِ رحمٰن مصطفیٰ کے واسطے
گنبدِ خضری کی ٹھنڈی چھاؤں میں ہم کو بلا نائبِ غوث ورضا مولیٰ ضیا کے واسطے
ظاہر و باطن کی کر اصلاح دے فوز و فلاح مصلح الدین خادمِ دین ہدیٰ کے واسطے
حق نُما و حق نگر حق بیں تراب الحق رہے بُو ترابِ حق نما شیرِ خدا کے واسطے

صدقہ ان اعیاں کا دے چھ عین عز علم و عمل
عفو و عرفاں عافیت اس بے نوا کے واسطے